سوال

(491)لڑکے کااپنے باپ کی بیوی کی بیٹی سے شادی کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی پھر اس عورت نے کسی اور سے شادی کی اور اس نے ایک بیٹی کو جنم دیا پھر ماں فوت ہوگئی اور اس کی بیٹی زندہ ہے لیکن پہلے شخص جس نے اس لڑکی کی ماں سے شادی کی تھی نے کسی اور عورت سے شادی کی تو اس عورت نے اس کے لیے ایک لڑکے کو جنم دیا اس لڑکے نے اس لڑکی کو نکاح کا پیغام دیا یعنی اس لڑکی کو جس کی ماں سے اس لڑکے کے باپ نے شادی کی تھی تو اس لڑکی سے شادی کا حکم کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکور لڑکے کا مذکورہ لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے اگرچہ اس کے باپ نے اس کی ماں سے شادی کی تھی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَأُحِلَّ لَكُم مّا وَراءَ ذٰلِكُم   ٢٤ ... سورة النساء

"اور تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں جو ان کے سوا ہیں۔"

لہٰذا مذکورہ لڑکی ان محرمات میں شامل نہیں ہے جن کو آیت تحریم میں یا سنت میں بیان کیا گیا ہے (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 437